صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز منگل مورخہ 04 فروری 2025 بمطابق 05 شعبان 1446 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر اڑتالیس منٹ پر منعقد ہوا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر، ثریا بی بی مسند صدارت پر متمکن ہوئیں۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ اَوْ تُبْدُوْہُ یَعْلَمْہُ اللّٰہُO وَیَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِO وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ Oیَوْمَ تَجِدُ کُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍO تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَہَا وَبَیْنَہٗٓ اَمَدًا بَعِیْدًا وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفْسَہٗO وَاللّٰہُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِO قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْO وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

(ترجمہ): اے نبیؐ! لوگوں کو خبردار کردو کہ تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے، اسے خواہ تم چھپاؤ یا ظاہر کرو، اللہ بہر حال اسے جانتا ہے، زمین و آسمان کی کوئی چیز اس کے علم سے باہر نہیں ہے اور اس کا اقتدار ہر چیز پر حاوی ہے۔ وہ دن آنے والا ہے، جب ہر نفس اپنے کئے کا پھل حاضر پائے گا خواہ اس نے بھلائی کی ہو یا برائی اس روز آدمی یہ تمنا کرے گا کہ کاش ابھی یہ دن اس سے بہت دور ہوتا! اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے اور وہ اپنے بندوں کا نہایت خیر خواہ ہے۔ اے نبیؐ! لوگوں سے کہہ دو کہ، "اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے"۔

جناب سپیکر: جزاک اللہ جی۔

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت مغربی پاکستان دیوانی عدالتیں مجریہ 2025 کا زیر غور لایا جانا

Madam Deputy Speaker: Items No. 8 and 9: Honourable Minister for Law, to please move that the West Pakistan Civil Courts (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once. Minister for Law, please.

Mr. Aftab Alam Afridi (Minister for Law): Thank you, Madam Speaker! I wish to move that the West Pakistan Civil Courts (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the West Pakistan Civil Courts (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 7 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 7 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 7 stand part of the Bill. Preamble, Long Title and Schedule also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت مغربی پاکستان دیوانی عدالتیں مجریہ 2025 کا پاس کیا جانا

Madam Deputy Speaker: 'Passage Stage': Honourable Minister for Law, to please move that the West Pakistan Civil Courts (Amendment) Bill, 2025 may be passed. Minister for Law, please.

Minister for Law: I intend to move that the West Pakistan Civil Courts (Amendment) Bill, 2025 may be passed.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the West Pakistan Civil Courts (Amendment) Bill, 2025 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed. Questions hour: Question No 253 Mr.Muhammad Riaz Sahib (PK-95) lapsed. Question No 204 Mr. Mushtaq Ahmad Ghani Sahib Lapsed. Question No 206 Mr. Mushtaq Ahmad Ghani Sahib lapsed. Question No 296 Mr. Adnan Khan Sahib Lapsed. Question No 224 Ms Sobia Shahid Sahiba Lapsed. Question No 164 Mr Ahmad Kundi Sahib lapsed.

غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

253 _ جناب محمد ریاض: کیا وزیر خزانہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 2018 تا 2023 کی اے ڈی پیز میں حلقہ PK-95 کے لئے کتنا فنڈ مختص کیا گیا تھا؟ اس میں کتنا جاری اور کتنا خرچ ہوا تھا؛

(ب) خرچ شدہ فنڈز کہاں کہاں اور کن کن سکیموں پر خرچ کیا گیا ہے۔ مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب علی امین خان (وزیر اعلیٰ): (الف) سالانہ ترقیاتی پروگرام میں فنڈز مختص کرنا محکمہ منصوبہ بندی اور ترقیات (P&D) کی ذمہ داری ہے جبکہ محکمہ خزانہ سالانہ پروگرام میں مختص شدہ رقم کے مطابق محکمہ وار رفنڈز جاری کرتا ہے۔ سیکٹر کے اندر مختلف سکیموں کو فنڈ کی تقسیم متعلقہ محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ 2018 سے کسی بھی حلقہ کو کوئی فنڈز جاری نہیں کئے گئے۔

(ب) ایضاً۔

204 _ Mushtaq Ahmad Ghani: Will the Minister for Administration state that:

(a) Is it true that the Administration department made fuel expenditure in the Caretaker Government from January 2023 to 27th February, 2024;

(b) If yes, then provide details of the fuel expenditure in the following manner:

i. Serial Number;
ii. Number of Liters;
iii. Type of fuel (Petrol or Diesel);
iv. Name of Minister/Officer/ Official or Pool of the concerned;
v. Total expenditure of fuel; and
vi. Approval of the competent authority.

Mr. Ali Amin Khan (Leader of the House): (a) Yes, this is correct, Administration department made fuel expenditure in the caretaker government from January, 2023 to 27th February, 2024.

The relevant detail is at Annex-I. Detail provided to the House.

(b) Detail of fuel expenditure as per the above manner is at Annex-I. Detail provided to the House.

206_ Mr. Mushtaq Ahmad Ghani: Will the Minister for Administration state that:

(a) Is it true that procurement has been made in the caretaker government from January, 2023 to 27th February, 2024;

(b) If yes, please provide all the procurement detail in Administration department in the following manner:

i. Serial Number;
ii. Department;
iii. District-wise Procuring Entity;
iv. Nature of procurement (works/ services/ etc);
v. Detail and quantity of items procured;
vi. Worth / cost of the procurement; and
vii. Source of funding (ADP / regular budget / own source accounts / foreign funded projects etc.

Mr. Ali Amin Khan (Chief Minister): (a) Details pertaining to procurement of goods w.e.f January, 2023 to June, 2023 are at Annex-I. Detail provided to the House. However, due to imposition of ban on the purchase of physical assets by the Finance department, no procurement has been made from July, 2023 to 27th of February, 2024.

(b) Austerity Measures and Release Policy, dated 30.06.2022, 07.07.2023 and 06.11.2023, issued by the Finance department are at Annex-II. Detail provided to the House.

296 _جناب عدنان خان: کیاوزیر بحالی وآباد کاری ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ 28 اگست 2023 کو عبد الرزاق ولد گل شہباز خان سکنہ جانی خیل ضلع بنوں کی شہادت کا Special Compensation Package کا کیس بنا کر 25 لاکھ روپے پی ڈی ایم اے/ صوبائی حکومت کو منظوری کے لئے بھجوایا گیا تھا؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو اب تک اس پر محکمہ ہذا کی جانب سے کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب نیک محمد خان (معاون خصوصی برائے امداد، بحالی وآبادکاری): (الف) دفتر ہذا کو متعلقہ کیس کے ابھی تک کسی قسم کے کاغذات موصول نہیں ہوئے ہیں۔

224 _ محترمہ ثوبیہ شاہد: کیا وزیر انتظامیہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ کوہاٹ روڈ پر سول کواٹرز کے ساتھ محکمہ کی زیر نگرانی دکانیں موجود ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دکانیں انتہائی کم کرایہ پر من پسند لوگوں کو دی گئی ہیں؛

(ج) اگر (الف) و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) سول کواٹرز کے ساتھ روڈ پر کتنی دکانیں ہیں اور فی دکان کرایہ کتنا ہے؛

(ii) مذکورہ دوکانین کس کس کو کرایہ پر دی گئی ہیں؟ کرایہ دار کا نام، مکمل پتہ اور ایگریمنٹ کی کاپیاں فراہم کی جائیں؛

(iii) گزشتہ پانچ سالوں میں مذکورہ دکانوں سے جمع کیا گیا کرایہ کی سال وائز تفصیل بھی فراہم کی جائے؟

جناب علی امین خان (وزیراعلیٰ): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی نہیں مذکورہ دکانیں سالانہ بنیاد پر نیلامی پر سب سے زیادہ بولی لگانے والے کو دی جاتی ہیں اور رینٹ کنٹرولر 2019-09-11 کے فیصلے کے نتیجے میں کرایہ دار تین سال بعد پچیس فیصد اضافے کے بعد دوکان کا قبضہ اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔

(ج) (i) سول کوارٹرز میں ٹوٹل آٹھ دکانیں ہیں اور ان کا کرایہ متعین نہیں ہے، بلکہ جو سب سے زیادہ بولی لگاتا ہے دکان اس کو مل جاتی ہے۔ کرایہ کی تفصیل لف ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔)

(ii) یہ کہ مذکورہ آٹھ دکانوں میں سے دکان نمبر ایک، تین، چار اور آٹھ خالی تھیں جن کو اشتہار اخبار کے ذریعے نیلام کیا گیا تھا اور مذکورہ دکانوں میں سے دکان نمبر آٹھ کی بولی لگ گئی ہے اور بقایا دکانات نمبر ایک، تین اور چار کی نیلامی پر کوئی فرد نہیں آیا، اس کا ایگریمنٹ نہیں ہوتا کیونکہ اس کی ایک سال کی نیلامی ہوتی ہے، یہ کہ Approval، اخبار کی کٹنگ اور رجسٹر کی کاپی لف ہے (Annexure-B) پر۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی) اور دکانوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

دکان نمبر	کرایہ دار کا نام	کرایہ دار کا مکمل پتہ

01	بند ہے	-
02	غلام صابر	مکان نمبر 203 ڈھیری باغبانان پشاور
03	بند ہے	-
04	بند ہے	-
05	شاہ سید	کندے مغل زئی تہکال بالا پشاور
06	سخی جان	سول کواٹر مکان نمبر 02 محلہ وارث آباد
07	اکرم	محلہ حاجی خیل ، بیکو خیل ،طرف اچو خیل ، لکی مروت
08	محمد شیراز	ڈاکخانہ رامداس، مکان نمبر 105 محلہ پٹھان پشاور

(iii) گزشتہ پانچ سالوں میں جمع کیا گیا کرایہ کی تفصیل لف ہے۔(تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔

164 جناب احمد کنڈی: کیا وزیر آبپاشی ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ :

(الف) آیا یہ درست ہے کہ چشمہ رائٹ بینک لفٹ کینال ڈیرہ اسماعیل خان سے محکمہ واپڈا اور محکمہ آبپاشی کے ذریعے ضلع کی ذیلی نہروں کو کتنے کیوسک پانی فراہم کرتا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو چشمہ رائٹ بینک کینال سے ضلع کی جن ذیلی نہروں کو باقاعدہ پانی کی نکاسی کی جاتی ہے اور ان نہروں کے نام اور پانی کی مقدار کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب عاقب اللہ خان (وزیر آبپاشی): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ چشمہ رائٹ بینک کینال ڈیرہ اسماعیل خان سے محکمہ واپڈا اور محکمہ آبپاشی (پہاڑ ڈویژن اور سی آر بی سی ڈویژن) کے زیر انتظام ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی زمینون کو 90 عدد چھوٹی وبڑی ذیلی نہروں کے نیٹ ورک کے ذریعے 3054 کیوسک پانی مہیا کیا جاتا ہے۔

(ب) ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی ذیلی نہروں کی تفصیل بمعہ پانی کی مقدار:

ذیلی نہروں کے نام اور ان میں پانی کی مقدار کی مکمل تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نہر/ڈسٹری کا نام	Take off RD	پانی مقدار (کیوسک)	FSD (R)
	پہاڑ پور ایریگیشن ڈویژن ڈیرہ اسماعیل خان			
1	ایڈیشنل ڈسٹی	RD.0-200	84.00	2.63
2	بلوٹ ڈسٹی نمبر 2	RD.48+000	3.60	1.83
3	برانچ آف ایڈیشنل ڈسٹی نمبر 3	RD.70+000	5.70	2.63
4	برانچ آف ایڈیشنل ڈسٹی	RD.754+000	40.00	1.60
5	ٹکرواہ ڈسٹی نمبر 1 (دائیں / بائیں)	RD. 99+500	164.00	3.00
6	کوٹ حافظ ڈسٹی نمبر 2 (دائیں، بائیں)	RD.114+712	227.00	3.45
7	کاٹ گڑھ مائنر نمبر 3 (دائیں،	RD.130+535	58.00	1.80

			بائیں)	
1.75	4.20	RD.145+800	سید و وال مائیز	8
2.40	96.00	RD.170+225	لنک فیڈر 4	9
=	4.00	RD.170+225	ڈیچ چینل لوئر	10
=	4.00	RD.170+225	ڈیچ چینل اپر	11
1.79	25.00	RD.201+560	ڈسٹ نمبر 1	12
2.60	86.00	RD.224+970	ڈسٹ نمبر 2	13
3.00	113.00	RD.237+840	ڈسٹ نمبر 3	14

	سی آر بی سی ایریگیشن ڈویژن ڈیرہ اسماعیل خان			
FSD (R)	پانی مقدار (کیوسک)	Take off RD	نہر / ڈسٹری کا نام	نمبر شمار
3.45	210.00	RD.250+898	ڈسٹ نمبر 4	1
3.62	125.00	RD.264	ڈسٹ نمبر 5	2
4.18	90.22	RD.279+274	ڈسٹ نمبر 6	3
2.86	114.00	RD.299+384	ڈسٹ نمبر 7	4

2.86	8.00	RD. 286+600	ڈسٹی نمبر 7/A	5
1.50	3.00	RD.304+000	ڈسٹی نمبر 7/B	6
2.00	20.00	RD.325+000	ڈسٹی نمبر 8	7
1.48	10.00	RD.313+500	ڈسٹی نمبر 8/A	8
=	5.00	RD.318+000	ڈسٹی نمبر 8/B	9
1.70	16.25	RD.328+895	ڈسٹی نمبر 9	10
2.07	33.61	RD.339+084	ڈسٹی نمبر 10	11
5.54	14.81	RD.343+126	ڈسٹی نمبر 10/A	12
1.98	30.00	RD.355+015	ڈسٹی نمبر 11	13
2.91	121.00	RD.356+820	ڈسٹی نمبر 11/A	14
2.63	74.00	RD.364+200	ڈسٹی نمبر 12	15
2.84	112.00	RD.369+200	ڈسٹی نمبر 13	16
3.02	145.00	RD.380+500	ڈسٹی نمبر 14	17
2.80	116.00	RD.387+365	ڈسٹی نمبر 15	18
2.40	77.00	RD.397+370	ڈسٹی نمبر 16	19

1.49	16.00	RD.406+117	ڈسٹی نمبر 16/A	20
2.15	52.00	RD.424+513	ڈسٹی نمبر 17	21
2.55	88.00	RD.445+685	ڈسٹی نمبر 18	22
2.60	95.00	RD.453+274	ڈسٹی نمبر 18/A	23
3.65	77.00	RD.463+941	ڈسٹی نمبر 19	24
2.80	59.00	RD.474+180	ڈسٹی نمبر 20	25
2.75	50.00	RD.486+213	ڈسٹی نمبر 20/A	26
2.20	51.80	RD.494+378	ڈسٹی نمبر 21	27
2.70	71.64	RD.504+382	ڈسٹی نمبر 22	28
2.30	55.00	RD.513+695	ڈسٹی نمبر 23	29

اراکین کی رخصت

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ان معزز اراکین اسمبلی نے رخصت کے لئے درخواستیں ارسال کی ہیں: جناب طفیل انجم صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب عاقب اللہ خان صاحب، منسٹر، آج کے لئے؛ جناب زاہد چمن صاحب، مشیر، دو دن کے لئے؛ جناب منیر حسین صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب فضل شکور خان منسٹر، آج کے لئے؛ جناب رنگیز احمد صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب داؤد شاہ صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ مشتاق احمد غنی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب افتخار احمد مشوانی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب اجمل خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب علی شاہ صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب محمد اقبال صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے۔

Is it the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The leave is granted.

توجہ دلاؤنوٹس

Madam Deputy Speaker: Mr. Asif Khan, MPA, to please move his call attention notice No. 121.

جناب آصف خان: تھینک یو میڈم سپیکر، میں وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ ہے کہ اپر وزیرستان میں نئے قائم شدہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں ڈی ایچ او آفس سے لے کر تمام ہیلتھ سنٹرز میں فرنیچر، آپریشن تھیٹر کا سامان، ایکسرے مشین اور لیبارٹری وغیرہ کی شدید قلت ہے۔ مزید یہ کہ وزیرستان اپر میں بجلی نہ ہونے کے برابر ہے جس کی وجہ سے تمام ہیلتھ سنٹرز میں نہ صرف سٹاف بلکہ دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے مریضوں کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور رات کے وقت تو بالکل اندھیرا چھا جاتا ہے، علاوہ ازیں ہیلتھ سنٹرز کو صوبے کے باقی ہیلتھ سنٹرز کی طرح سولرائز کیا جائے۔ میڈم، میں تھوڑی سی ایک چیز Add کروں گا، صرف دو منٹ، If you allow me.

میڈم سپیکر: جی جی، بالکل ۔

جناب آصف خان: تھینک یو میڈم، یہ کال اٹنشن نوٹس مورخہ 11 اکتوبر 2024 کو Admit ہوا ہے، اسی کے ساتھ ساتھ جی AIP کے حوالے سے جب ہم مرجڈ ہوئے خیبر پختونخوا میں، تو ہمارے ساتھ وعدے کئے گئے، پھر خان صاحب جو عظیم لیڈر ہے، انہوں نے ایک Accelerated Implementation Program لاگو کیا کہ اس علاقے کو ہم بہت جلد باقی علاقوں کی طرح آباد کر سکیں اور اس میں ڈیویلپمنٹ کر سکیں ہیلتھ کے حوالے سے اور ایجوکیشن میں بہتری لا سکیں، تو اس AIP کے حوالے سے ہم نے کچھ ہسپتال جو ٹرائبل ایریا کے تھے ان ہسپتالوں کو ہم نے Through different tendering کے کچھ اداروں کو دے دیا ہے، این جی اوز کو، باقی جو ادارے ہیں، کچھ آرگنائزیشنز ہیں، وہ بہت اچھا کام کر رہی تھیں لیکن میڈم سپیکر، جب عمران خان کی حکومت گئی، جب ان کو ہٹایا گیا، تو یہ جتنے بھی ہمارے ہسپتال ٹرائبل ایریا میں کام کر رہے تھے تو ان سب کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور ابھی میرے پاس یہ لسٹ آئی ہے، میں آپ کے ساتھ اس کو شیئر کرنا چاہتا ہوں کہ ساؤتھ وزیرستان اپر کا مولے خان سرائے کے کیٹیگری ڈی ہاسپیٹل کو Completely تالے لگ گئے ہیں، تالے اس وجہ سے لگ گئے ہیں کہ وہ بارہا ڈیپارٹمنٹ کو

لکھتے رہے کہ ہماری Liabilities clear کریں، ہماری Liabilities clear کریں، ابھی میں آپ کو لسٹ دکھاتا ہوں ان سات ہسپتالوں کی جو ٹرائبل ایریا میں ہیں، ان میں تقریباً سارے بند ہو گئے ہیں اور ہمارے والے لوکل جو ایمپلائز ہیں ان کو تنخواہیں نہ دینے کی وجہ سے انہوں نے ہسپتال کو تالے لگا کر بند کر دیا ہے، پھر ڈی ایچ او صاحب نے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو لیٹر کیا ہے اور انہوں نے لکھا کہ میں اب اس کی Responsibility نہیں لے سکتا کیونکہ یہ ہسپتال ایک آرگنائزیشن کے پاس تھا اور انہوں نے اس کو تالے لگا دیئے ہیں۔ میڈم، میں آپ کی تھوڑی سی توجہ چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> جی جی، میں سن رہی ہوں۔

<u>جناب آصف خان:</u> تو اس حوالے سے ہمیں کوئی۔۔۔۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> یہ آصف خان بات کریں، ثوبیہ شاہد صاحبہ، آپ اپنی سیٹ پہ جائیں پلیز۔

<u>جناب آصف خان:</u> تو میرا اس توجہ دلانے کا مقصد یہ تھا کہ ہمارے کام جو اس ٹرائبل ایریا کے ہیں، ان کو سیریس نہیں لیا جاتا اور وہ ہوتے نہیں ہیں، جو بھی وجوہات ہیں، تو Kindly اس Matter کو آپ کمیٹی میں ریفر کریں تاکہ کمیٹی میں اس پہ تفصیل میں ڈسکشن ہو سکے، منسٹر صاحب بھی موجود ہوں، سیکرٹری صاحب بھی موجود ہوں کہ اس مسئلے کو ہم کس طرح حل کریں؟ اور میڈم، وہاں پہ لوگوں نے کام کیا ہے، ان کی Liabilities ہیں، پورے صوبے کی Liabilities ہیں، ہمیں پتہ ہے کہ وقت بڑا مشکل ہے لیکن Certain projects کو ہمیں دیکھ کر کرنا پڑے گا اور جہاں پہ Priority areas ہیں، وہاں پہ ہمیں کام کرنا پڑے گا، ہم پورے صوبے کو ایک ساتھ نہیں لے سکتے، جب ٹرائبل ایریا کی بات ہوتی ہے ہیلتھ کے حوالے سے، جو تھوڑے بہت ہسپتال کام کر رہے تھے، ان کو بھی بند کر دیا ہے، وہ بند کیا، کر دیا ہے، وہ لوکل ایمپلائز نے تالے لگا دیئے ہیں، تو یہ ہمارے لئے کتنی شرم کی بات ہے، ہم لوگوں کو کیا جواب دیں اس کے اوپر جا کر، تو Kindly اس کو کمیٹی میں لے کر جائیں تاکہ اس کو ہم Once for all کوئی اس کا حل ڈھونڈلیں۔ تھینک یو۔

<u>Madam Deputy Speaker:</u> Janab Aftab Alam Sahib, concerned Minister, please.

<u>وزیر قانون:</u> میڈم سپیکر صاحبہ، Concerned Minister موجود نہیں ہیں اور جہاں تک آصف صاحب کے کال اٹنشن کا تعلق ہے تو چونکہ ان کا ڈسٹرکٹ ساؤتھ وزیرستان ہے وہ دو ڈسٹرکٹس میں Recently بٹ چکا ہے، اپر ساؤتھ وزیرستان اور لوئر ساؤتھ وزیرستان، تو ان کو پتہ ہے کہ وہاں پہ جتنے

بھی ڈیپارٹمنٹس ہیں وہNewly establishedہیں،تو Phase wiseان شاءاللہ اس میں جتنے بھی Inductions ہیں، Recruitments ہیں وہ ہو جائیں گی، ان کی Appointments، ان کا ایک طریقہ کار ہے۔ تو میڈم سپیکر، ان کا میسج جو ہے وہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو Convey ہو جائے گا اور میں ڈائریکشن بھی دیتا ہوں کہ وہاں پہ جلد سے جلد چونکہ وہ ایکWar torn area ہے، وہاں پہ لوگ جو ہیں کافی متاثر ہوئے ہیں اور وہDeserve کرتے ہیں کہ ان کو یہ جتنی بھیFacilities ہیں، Including health facilityوہ جلد سے جلد ان کے Door step پہ مہیا کی جائیں۔ تھینک یو جی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ثوبیہ شاہد صاحبہ، آپ اپنی باری کا انتظار کریں پلیز، ابھی یہاں آصف خان کی ڈسکشن جاری ہے، آپ اپنی باری کا انتظار کریں۔ آصف خان صاحب، ابھی میرے خیال سے منسٹر صاحب موجود نہیں ہیں تو آپ منسٹر صاحب سے خود بھی بات کریں اور آپ آپس میں بیٹھ جائیں اور ہمارے ڈیپارٹمنٹس کے جتنے بھی سیکرٹری صاحبان ہیں، آپ ان کے ساتھ بھی بیٹھیں اور آپ اس کا خود کوئی حل نکال لیں، اگر نہیں تو پھر ہم منسٹر صاحب سے پوچھیں گے کہ اس کو ہم کمیٹی میں وہ کریں۔

جناب آصف خان: آنریبل منسٹر صاحب کے پاس پورا صوبہ ہے، وہ انتہائی مصروف ہیں، قدر مند آدمی ہیں اور ابھی جو ہمارے منسٹر لاء نے جواب دیا ہے، وہ بھی ٹرائبل ایریا سے تعلق رکھتے ہیں، ہمارے لئے بہت آنریبل ہیں، میڈم، اس کو جب ہم کمیٹی میں لے کر جائیں گے تو اس پہ ڈسکشن ہو گی، منسٹر صاحب بیٹھے ہوں گے، سیکرٹری صاحب بیٹھے ہوں گے، سپیشل سیکرٹری بیٹھے ہوں گے، ٹیکنیکل اور پلاننگ ڈائریکٹر بیٹھا ہو گا، تو اس کے مطابق اس کا فیصلہ ہو جائے گا، میں بارہا ان کے آفس میں گیا بھی ہوں، انہوں نے مجھے تسلی بھی دی ہے لیکن ہسپتال بند ہو رہے ہیں، ابھی میرے ٹرائبل ایریا کے جتنے ایم پی ایز بیٹھے ہیں، میں آپ کو لسٹ لا کر دکھاتا ہوں جو انہوں نے بار بار لیٹر کئے ہوئے ہیں جبکہ ان کیLiabilities کی وجہ سے انہوں نے پورے ڈسٹرکٹ کا واحد ہسپتال جو کام کر رہا تھا، اس کو بند کر دیا ہے، تو ہمیں پتہ ہونا چاہیئے کہ جی Priority area کون سا ہے۔ میڈم، میں ریکویسٹ کروں گا کہ اس کو کمیٹی میں ریفر کریں، آپ کی بہت بڑی مہربانی ہو گی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: لاء منسٹر صاحب، پلیز آپ بتائیں کہ ہم اس کو کمیٹی میں ریفر کریں؟

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون): ٹھیک ہے میڈم صاحبہ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے منسٹر صاحب، آپ جواب دے دیں، پھر اس کو ہم کمیٹی ریفر کریں۔

وزیر قانون: ٹھیک ہے میڈم، کمیٹی کو Forward کر دیں تو چونکہ وہاں پہ Relevant Secretaries وغیرہ سارے موجود ہوں گے، وہ ان کو Appropriate respond کر سکیں گے۔

Madam Deputy Speaker: Is it the desire of the House that call attention notice No. 121, moved by the honourable Member, may be referred to the Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Call attention notice No. 121 is referred to the concerned Committee.

محترمہ ثوبیہ شاہد: میڈم، کورم پورا نہیں ہے۔

Madam Deputy Speaker: Secretary Sahib, count please.

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: چلیں خیر ہے ہم دیکھ رہے ہیں، آپ بے فکر رہیں، ہم کاؤنٹ کر رہے ہیں، ثوبیہ شاہد صاحبہ، آپ کی باری آئے گی، دو منٹ کے لئے گھنٹی بجائیں، پلیز۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: آپ کی کونسی وہ ہے، آپ لوگ بھی موجود نہیں، اپوزیشن والے کدھر ہیں؟ آپ لوگ بھی، کبھی تو آیا کریں، آپ صرف ادھر نشاندہی کے لئے آتے ہیں۔

Members, to ensure quorum. Secretary! Count once again, please.

(اس مرحلہ پر دوبارہ گنتی کی گئی)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے میں اجلاس کو ملتوی کرتی ہوں،

We will meet again at 02:00 P.M., afternoon, on Monday, 17th February, 2025.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 17 فروری 2025 بعد از دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)